الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
دار الافتاء والقضاء
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان
email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	31821	نام	ایس آر پی کے	مطلوب	عمومی
تاریخ	10/23/2017	پتہ	?		
رابطہ نمبر		موضوع	زکات		
ای میل		کاتب	فضل الرحمن جدون		

السلام علیکم ! کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام،،، زکوۃ کے مستحقین کے بارے میں ۔۔۔۔ میرے بڑے بھائی کے مالی حالات کافی خراب ہیں۔ ویسے تو وہ کاروبار کے نام پر کچھ نہ کچھ کرتے رہتے ہیں مگر ہمیشہ نقصان ہی ہوتا ہے۔ گھر کا اخراجات بھائیوں کی مالی امداد سے پورے ہوتے ہیں۔ بھائی غریب ہو تو اسکو زکوۃ دی جاسکتی ہیں۔ باقی بھائی اسی بنا پر اپنے بھائی کی مالی مدد کرتے ہیں (ہم ان کے نہیں بتاتے کہ ان کی مدد زکوۃ سے کر رہے ہیں،، بہانے سے قرض کی شکل میں دے دیتے ہیں جو کہ پتہ ہوتا ہے کہ نہیں ملنا۔ تاکہ ان کی عزت نفس مجروح نہ ہو) سوال: کبھی کبھی ہمیں یہ لگتا ہے کہ ہماری کی گئی مالی مدد کو شاہ خرچی سے خرچ کیا جاتا ہے۔ کیا ایسی صورت میں ہماری زکوۃ صیح ادا ہو گئی؟؟

الجواب حامدا ومصلیا

بھائی اگر غریب ہو تو اسکو زکوٰۃ دینا جائز اور دوہرے اجر کا باعث ہے جبکہ زکوٰۃ دیتے وقت زکوٰۃ کا بتانا ضروری نہیں کسی اور نام سے بھی دے سکتے ہیں اور زکوٰۃ کے مستحق کی نگرانی کرنا کہ وہ کس مصرف میں لگا رہا ہے زکوٰۃ دینے والے کی ذمہ داری نہیں۔

فی الشامیۃ: (قولہ ولا الی من بینھما ولاد) (الی قولہ) وقید بالولاد لجوازہ لبقیۃ الاقارب کالاخوۃ والاخوال الفقراء بل ھم اولی لانہ صلۃ وصدقہ اھ (جلد ٢ صفحہ ٣٤٦) واللہ اعلم۔

فضل الرحمن عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی
٢٣/صفر/١٤٣٩ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر خان [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٣/٢/١٤٣٩ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٦/٢/١٤٣٩ھ

دارالافتاء ٣١٨٢١ ٢٦/٢/١٤٣٩ھ

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

18/11/17